ہوں صنائع مکین ومکان فضل خلاق زمین وزمان رسالہ

چہل مسائل

مطبع نامی منشی نولکشور میں بطبع مقبول جہان ہوا

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی رسوله محمد
وآله واصحابه الطیبین الطاهرین جانے کہ حق سبحانہ تعالے کی بندگی
جسطرح تمام مکلف بندون پر فرض عین ہے اسیطرح اوس بندگی کا جاننا بھی فرض عین ہے موافق اس
حدیث شریف کے طلب العلم فریضة علی کل مسلم ومسلمة یعنے طلب کرنا علم کا فرض ہے تمام مسلمان
مردون اور مسلمان عورتون پر مراد اس علم سے عبادت ہے یعنے فرض اور واجب ہر عبادت کو جان لینا اور یاد
کرلینا تاکہ اوس سے وہ عبادت صحیح اور معتبر ہو پوشیدہ نرہے کہ اس زمانہ مین اکثر خاص و عام بسبب غفلت کے
عذاب و عقاب حضرت رب الارباب سے غافل ہین اور بیچ عبادت اور بندگی کے بے رغبت رہتے ہین علم دین اور
مسائل شرعی کے سیکھنے مین قصور ہمت سے سستی کرتے ہین حالانکہ جنکا جاننا دین اسلام مین فرض اور لازم ہے جناب
مولانا مولوی قطب الدین رحمة الله علیہ نے چند مسائل ایمان و اسلام و احکام و ارکان کے بیچ بیان عبادات کے جنکا
جاننا فرض ہے باختصار کے ساتھ زبان فارسی مین تحریر کیے ہین چونکہ عام مسلمانون کو بسبب ہونے فارسی کے کم تا
مفید نہین بعض شائقین کی استدعا سے اس کمترین امیدوار رحمت جناب باری سید ابراہیم حسینی غفر الله له ولوالدیہ
نے باضافہ چند مسائل ضروریہ کے اردوی عام فہم مین ترجمہ کر دیا تاکہ عام مسلمانون پر عمل کرنے سے سبب نجات دینا

اور آخرت کا ہو اور ترتیب اس رسالہ کی اوپر چالیس مسئلون کے ہے اس مناسبت سے چہل مسائل
نام رکہا گیا مسئلہ ۱ اول جان رے کہ ایمان اقرار کرنا ہے زبان سے یعنے کہنا کلمہ طیبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَسُوْلُ اللّٰہِ کا اور دل سے سچ جاننا معنی کو اس کلمہ کے اسطرح کہ خدا تعالے ایک ہے اور محمد رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر اور بہیجے ہوے خدا تعالے کے ہین مسئلہ ۲ اگر تم سے پوچہے کہ ایمان کے ارکان کتنے ہین
کہو دو ہین اِقْرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصْدِیْقٌ بِالْقَلْبِ اقرار کرنا زبان سے اور سچ جاننا دل سے مسئلہ ۳
اگر تم سے پوچہے کہ ایمان کے احکام کتنے ہین کہو سات ہین اول جو شخص ایمان لایا ہے اوسکو جان سے مارنا اور قید کرنا
اور اوسکا مال ناحق چہین لینا اور بغیر سبب شرعی کے اوسکو رنج پہونچانا اور اوسپر گمان بد کرنا جائز نہین ہے
یہ پانچون حکم دنیا سے علاقہ رکہتے ہین اور دو حکم آخرت کے ساتھ ہین اول جو شخص ایمان لایا ہے ہمیشہ دوزخ مین
عذاب پانے سے نجات پائے گا دوم ہمیشہ اوسکی جگہہ بہشت مین ہے مسئلہ ۴ اگر تم سے پوچہے کہ ایمان کے شروط کتنے ہین
کہو سات ہین اول ایمان غیب پر لانا دوم علم غیب خاص حق تعالے کو ہی جاننا سوم اپنے اختیار سے ایمان لانا
چہارم جن چیزون کو حق تعالے نے حلال کیا ہے حلال جاننا پنجم جن چیزون کو خدا تعالے نے حرام کیا ہے حرام جاننا
ششم حق تعالے کے عذاب سے ڈرتے رہنا ہفتم خدا تعالے کی رحمت کے امیدوار رہنا مسئلہ ۵ اگر تم سے پوچہے
کہ شرائط وجوب ایمان کے کتنے ہین کہو دو ہین عقل اور بالغ ہونا اور تمام عبادتون کی شرط وجوب ایمان ہے
مسئلہ ۶ اگر تم سے پوچہے حقیقت ایمان اور اسلام کی کیا ہے اور مسلمانی کیا ہے کہو تمام احکام الہی کو قبول کر لینا ہے
مسئلہ ۷ ایمان مفصل اس طرح ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ
وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ یعنے ایمان لایا مین خدا پر اور اوسکے فرشتون پر اور اوسکی
کتابون پر اور اوسکے رسولون پر اور روز آخرت پر اور جو اوسکی نیکی اور بدی کا خدا تعالے سے ہے اور جی اوٹہنے
پر خلق کے بعد مرنے کے مسئلہ ۸ ایمان مجمل اسطرح ہے اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ھُوَ بِاَسْمَآئِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبِلْتُ جَمِیْعَ
اَحْکَامِہٖ یعنے ایمان لایا مین خدا پر اوسکے نامون کے ساتھ اور صفتون کے ساتھ اور قبول کیا مین نے تمام
حکمون کو اوسکے مسئلہ ۹ اگر تم سے پوچہے کہ فرض شریعت کے کتنے ہین تو کہو پانچ ہین اول کلمہ شہادت دوم
پانچ وقت نماز پڑہنا سوم رمضان مین روزہ رکہنا چہارم زکوۃ مال کی دینا پنجم حج کرنا بشرط طاقت اخراجات
سفر کی یہہ پانچ باتین بنا مسلمانی کے ہین مسئلہ ۱۰ اگر تم سے پوچہے کہ واجبات شریعت کے کتنے ہین کہو سات ہین
اول صدقہ فطر کا دینا دوم قربانی عید ضحی کی کرنی سوم نماز وتر پڑہنی چہارم قرابتیون کو نفقہ دیا کرنا پنجم

ماں باپ کی خدمت کرنی ششم بی بی کو اپنے خاوند کی خدمت کرنی ہفتم حج میں عمرہ بجا لانا مسئلہ ۱ اگر تم سے پوچھے کہ سنت اسلام کے کتنی ہیں کہو سات ہیں اول ختنہ کرنا دوسرے مونچھیں کترنا تیسرے ناک کے بال اوکھاڑنا چوتھے ناخن نکالنا پانچویں سر مونڈنا چھٹے بغل کے بال مونڈنا ساتویں ناف کے نیچے کے بال مونڈنا مسئلہ ۲ اگر تم سے پوچھے کہ احکام شریعت کے کتنے ہیں کہو آٹھ ہیں پہلا فرض دوسرا واجب تیسرا سنت چوتھا مستحب پانچواں حلال چھٹا مباح ساتواں مکروہ آٹھواں حرام مسئلہ ۳ جان لے کہ وضو میں چار فرض ہیں اول ماتھے کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک لو لگی سے دوسری لو لگی تک منہ دھونا دوسرے دونوں ہاتھ دھونا کہنیوں سمیت تیسرے چوتھائی سر کا مسح کرنا چوتھے دونوں پاؤں دھونا ٹخنوں سمیت مسئلہ ۴ جان لے کہ وضو میں دس سنت ہیں اول استنجا کرنا یعنے پیشاب کر کے ڈھیلے کر کے خشک کیے بعد پانی سے دھونا دوسرے بسم اللہ کہنا اس طرح بِسْمِ اللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ اَلْاِسْلَامُ حَقٌّ وَالْکُفْرُ بَاطِلٌ یعنے قبول کیا میں نے دین مسلمانی کو اور جو کچھ اوس میں ہے بیزار ہوں میں اور بیزار ہوا میں کفر اور کافری سے اور جو کچھ اوس میں ہے تیسرے پہونچوں تک ہر دو ہاتھ دھونا چوتھے مسواک کرنا پانچویں کلی کرنی چھٹے ناک میں پانی ڈالنا ساتویں ڈاڑھی میں خلال کرنا آٹھویں ہاتھ اور پاؤں کی اونگلیوں میں خلال کرنا نویں کانوں کا مسح کرنا دسویں ہر عضو کو تین تین بار دھونا مسئلہ ۵ جان لے کہ وضو میں چھ مستحب ہیں اول نیت کرنی دوسرے ترتیب سے وضو کرنا ایسا کہ اول پہونچوں تک ہاتھ دھونا بعد کلی کرنے بعد ناک میں پانی ڈالنا بعد منہ دھونا بعد کہنیوں تک ہاتھ دھونا بعد مسح کرنا پھر پاؤں دھونا تیسرے اعضا کا پے در پے دھونا چوتھے پہلے داہنے عضو کو دھونا پھر بائیں کو پانچویں تمام سر کا مسح کرنا چھٹویں گردن کا مسح کرنا مسئلہ ۶ جان لے کہ وضو کو توڑنے والی بیس چیزیں ہیں سات سامنے سے اول پیشاب دوسرے ودی تیسرے مذی چوتھے آب منی پانچویں پتھری کا نکلنا چھٹویں حیض و نفاس کا خون نکلنا عورتوں کو سے ساتویں خون استحاضہ تین پیچھے سے ہیں اول گہ دوسرے باد تیسرے کیڑے کا نکلنا اور دس چیزیں سامنے اور پیچھے کے سوا ہیں اول خون بہنا دوسرے ریم تیسرے پیپ کا پانی چوتھے قے منہ بھر کر پانچویں بالغ کا پکار کر ہنسنا اوس نماز میں جو رکوع اور سجود والی ہے چھٹویں دیوانگی ساتویں بیہوشی آٹھویں مستی اس قدر ہو کہ چلنے میں پاؤں لڑکھڑاویں نویں تکیہ لگا کر سونا دسویں مباشرت فاحشہ یعنے برہنہ ہو کر مرد اور عورت کا ملنا مسئلہ ۷ جان لے کہ پانچ سبب سے غسل فرض ہوتا ہے اول منی کا نکلنا اگر کود کر شہوت کے ساتھ ہو دوسرا سر حشفہ کا غائب ہونا آدمی کے پیچھے یا سامنے تیسرا عورتوں کو حیض موقوف ہونا چوتھا عورتوں کو نفاس موقوف ہونا پانچواں

شعر
ہر زنے راکہ گم شود ایام ٭ غسل واجب بہر نماز مدام

صورت اس مسئلہ کی اس طرح پر ہے کہ مثلاً عادت کسی عورت کی اول تاریخ سے چوتھی تاریخ تک تھی دوسرے مہینے مین چوتھی سے ساتوین ہوئی اور تیسرے مہینے مین اٹھوین سے گیارہوین ہوئی غرض اسیطرح کئی مہینے خون حیض بدلا کیا اور آخرش یہی عادت پڑگئی خون حیض جاری رہے پس ایسی عورت ہر نماز کیلیے غسل کرے اور تین آیت سے زیادہ نماز مین نہ پڑہے سنت نماز اور قرآن مجید کا چھونا مسجد مین داخل ہونا شوہر سے ہم بستر ہونا ترک کرے مسئلہ جان رے کہ غسل چار قسم پر ہے فرض واجب سنت مستحب فرض غسل کا بیان کہچکا واجب غسل دو ہین اول غسل میت دوم غسل اوس کافر کا جو حالت جنب مین مسلمان ہوا ہے مسئلہ ۱۹ سنت غسل چار ہین اول غسل روز جمعہ کا دوم غسل روز عرفہ کا سوم غسل ہر دو عید کا چہارم غسل احرام حج کا مسئلہ ۲۰ مستحب غسل تین ہین اول غسل اوس شخص کا جو پندرہ سال مین بالغ ہوا ہے دوم غسل اوس کافر کا جو بے جنب مسلمان ہوا ہے سوم غسل اوس لڑکے کا جو جنب ہوا ہے مسئلہ ۲۱ جان رے کہ غسل مین تین چیز فرض ہین اول منہ مین پانی لینا دوسرے ناک مین پانی ڈالنا تیسرے تمام بدن کو ایکبار دھونا اور ملنا مسئلہ ۲۲ غسل مین پانچ چیز سنت ہین اول ہر دو ہاتھ دھونا دوسرے استنجا کرنا تیسرے نجاست اپنے بدن سے دور کرنا چوتھے وضو کرنا پانچوین تمام بدن کو تین بار دھونا مسئلہ ۲۳ جان رے کہ تیمم مین تین فرض ہین اول نیت کرنی دوسرے ہر دو ہاتھ پاک مٹی پر مارنا اور منہ پر ملنا تیسرے ہر دو ہاتھ پاک مٹی پر مارنا اور ہاتھون کو کہنیون سمیت ملنا مسئلہ ۲۴ جان رے کہ توڑنے والی تیمم کی دو چیز ہین اول جتنی چیزین وضو توڑتی ہین دوسرے پانی کا ملنا بشرطیکہ اوسکے استعمال پر قادر ہوسکے مسئلہ ۲۵ جان رے کہ موزہ پر مسح کرنا اوس شخص کو جائز ہے جسنے کامل طہارت سے پہنا ہے اگر بعد اوسکے وضو ٹوٹے اور پہر وضو کرے تو موزہ پر مسح کرے اور مسح موزہ مین فرض وہ ہے کہ تین خط ہاتہ کی تین انگلیون کے تا پنڈلی کی طرف کہنچے مسئلہ ۲۶ جان رے کہ مدت مسح کی مقیم کو ایک دن ایک رات اور مسافر کو تین دن تین رات اور جائز نہین موزہ پر مسح کرنا جبتک پاؤن کی تین انگلیون برابر پہٹا ہو مسئلہ جان رے کہ مسح موزہ کی توڑنے والی چار چیزین ہین اول وہ تمام چیزین جس سے وضو ٹوٹتا ہے دوسرے مسح کی مدت کا گذرجانا تیسرے ایک پاؤن یا ہر دو پاؤن کا موزے سے نکلنا ایسا کہ زیادہ حصہ قدم کا پنڈلی کی طرف ہوجاے مسئلہ جان رے کہ کمتر مدت حیض کی تین رات اور تین دن ہے اگر اس سے کمتر ہو تو اوسکا نام استحاضہ ہے زیادہ تر مدت حیض کی دس دن دس رات ہے اس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہے اور کمتر مدت کو نفاس کی حد نہین اور زیادہ تر مدت نفاس کی چالیس دن چالیس رات ہے اوس سے زیادہ ہو تو استحاضہ ہے مسئلہ ۲۹ حیض اور نفاس والی عورت کا یہ حکم ہے کہ وہ آٹھ چیزون کو ترک کرے نماز

روزہ جماع مسجد میں آنا کعبہ کا طواف قرآن مجید پڑھنا۔ قرآن مجید لکھنا۔ بغیر غلاف کے قرآن مجید پکڑنا +
حیض یا نفاس کے غسل کے بعد روزہ قضا کرے اور نماز کی قضا کی ضرورت نہیں مسئلہ ۳۰ اگر آدمی کے پیپ بہتی
پھوڑا ہے یا زخم ہے اور ہر وقت بہتا ہے یا کسی کا ہر وقت پیشاب ٹپکتا ہے یا ہوا ٹوٹتی ہے بند نہیں ہوتی یا نکسیر
چلتی ہے جسکی آنکھوں میں آشوب اور درد ہو آنسو ہر وقت نکلتے ہوں اوسے ضرور ہے کہ ہر وقت وضو تازہ کرے
اور نماز پڑھے مسئلہ ۳۱ اذان فرض نمازوں کیواسطے سنت ہے وقت پر پڑھے یا قضا ہو اور مسافر جنگل میں ہو یا
اذان کہہ کے پڑھے اور چاہے نری اقامت کے مسئلہ ۳۲ جان رے کہ فرض نماز کے بارہ میں اول پاکی تن کی
حدث اور جنابت سے دوسرے پاکی جامہ اور جگہ کی تیسرے ستر عورت ڈھانپنا مرد کو ناف سے زانو تک اور عورت کو
سر سے قدم تک مگر منہ اور ہر دو ہاتھ اور پاؤں عورت کے نماز کے حق میں نہیں ہیں چوتھے نماز کا اوقات پہچاننا
پانچویں قبلہ کی طرف منہ کرنا چھٹویں نیت نماز کی کرنی اور ان چھوں چیز کو شرائط نماز بولتے ہیں اور باقی چھہ اندر نماز
کے ہیں اول تکبیر تحریمہ یعنے اللہ اکبر کہنا دوسرے قیام تیسرے قرات چوتھے رکوع پانچویں سجود چھٹویں قعدہ اخیر
مقدار تشہد پڑھنے کے اور ان چیزوں کو ارکان نماز کہتے ہیں مسئلہ ۳۳ جان رے کہ واجب نماز کے بارہ میں اول
سورۃ فاتحہ پڑھنا دوسرے سورۃ فاتحہ کے ساتھ دوسرا سورۃ ملانا تیسرے اول کی دو رکعت میں قرات کا تعین کرنا
چوتھے رعایت ترتیب کی پانچویں قعدہ اولی چھٹویں التحیات پڑھنا ہر دو قعدہ میں التحیات للہ والصلوۃ والطیبات السلام
علیک ایہا النبی ورحمۃ اللہ وبرکاتہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین
اشہد ان لا الہ الا اللہ واشہد ان محمدا عبدہ ورسولہ ساتویں السلام علیکم ورحمۃ اللہ آخر نماز میں کہہ کر
نماز سے باہر ہونا آٹھویں وتر نماز میں دعائے قنوت پڑھنا اللہم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک
ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یفجرک اللہم
ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی عذابک ان عذابک
بالکفار ملحق نویں تکبیرات عیدین کی کہنی دسویں پکار کر پڑھنے کی جگہ پکار کر پڑھنا گیارہویں آہستہ
پڑھنے کے محل میں آہستہ پڑھنا بارہویں تعدیل ارکان یعنے تمام رکعتوں میں قرار پکڑنا مسئلہ ۳۴ جان رے کہ نماز میں
اٹھائیس سنتیں ہیں سات قیام میں سات رکوع میں سات سجود میں سات قعدہ میں + قیام کی سنتوں سے اول
مرد تکبیر تحریمہ کے وقت ہر دو ہاتھ کانوں تک اوٹھانا اور عورت کندھوں تک دوسرے مرد و اپنا داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر نیچے
ناف کے باندھنا اور عورت سینہ پر تیسرے نظر سجدہ کی جگہ رکھنی چوتھے سبحانک اللہم وبحمدک

وتبارك اسمك وتعالى جدك ولا اله غيرك پہلی رکعت مین پڑہنا پانچوین اعوذ بالله من الشيطان الرجيم پہلی رکعت مین
پڑہنا چھٹوین بسم الله الرحمن الرحيم پڑہنا ساتوین آمین بولنا ۔ رکوع کی سنتون سے اول الله اکبر کہنا دوسرے
رکوع کے وقت دونون ہاتھون سے ہر دو گھٹنے پکڑنا تیسرے آنکہہ کی نظر پاؤن پر رکہنی چوتھے تین بار سبحان ربی العظیم
کہنا پانچوین سمع الله لمن حمده کہنا اگر امام ہو چھٹوین ربنا لك الحمد کہنا اگر مقتدی ہو منفرد ہر دو
ملاکر پڑہے ساتوین قومہ مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا سجود کی سنتون سے اول الله اکبر کہنا سجدہ مین جاتے وقت
دوسرے سجدے مین مقدار تین تسبیح کے ٹھہرنا تیسرے منہہ درمیان ہر دو ہتھیلیون کے رکہنا چوتھے تین بار سبحان
ربی الاعلی کہنا پانچوین پاؤن اور ہاتھون کی انگلیان قبلہ طرف کرنی چھٹوین ناک کی طرف دیکھا کرنا ۔
ساتوین جلسہ مین مقدار تین تسبیح کے آرام کرنا ۔ قعدہ کی سنتون سے اول مرد ہر دو قعدون مین اپنے بائین پیر پر بیٹہنا
دوسرے داہنا پیر انگلیون کے بل سیدہا رکہنا اور عورت چوتڑون پر بیٹہنا اور ہر دو پیر سیدہے طرف نکال کر رکہنا
تیسرے ہر دو ہاتھ ران پر رکہنا چوتھے ہاتھ اور پاؤن کی انگلیان قبلہ کی طرف کرنی پانچوین اپنی گود مین دیکہا کرنا چھٹوین
رسول الله صلی الله علیه وسلم پر درود پڑہنا اللهم صل على محمد وعلى آل محمد كما صليت على ابراهيم
وعلى آل ابراهيم انك حميد مجيد اللهم بارك على محمد وعلى آل محمد كما باركت على ابراهيم وعلى آل ابراهيم
انك حميد مجيد ساتوین اللهم اغفر لي ولوالدي ولاستاذي ولجميع المؤمنين والمؤمنات والمسلمين
والمسلمات برحمتك يا ارحم الراحمين پڑہنا مسئلہ ۳۵ جان رے کہ توڑنے والی نماز کی چھبیس چیزین ہین اول
باتین کرنا دوسرے قصد سے سلام کہنا تیسرے سلام کا جواب دینا چوتھے کوئی چیز کہانا پانچوین زاری کرنی چھٹوین افسوس
کرنا ساتوین کراہنا آٹھوین رونا جو خدا تعالی کے ڈر اور امید سے نہو نوین بغیر عذر کے کہانسنا یا حلق سے آواز کرنی دسوین
چھینک کا جواب دینا گیارہوین نیک یا بد یا اور خبر کے سننے پر جواب دینا اگرچہ وہ قرآن مجید کے ذکر مین ہو بارہوین اپنے
امام کے سوا دوسرے کو غلطی پڑہنے پر لقمہ دینا تیرہوین امام اپنے مقتدی کے سوا دوسرے سے قرأت لینا چودہوین قرآن کو
ایسا غلط پڑہنا کہ معنے مین اوسکے فرق ہو جاوے پندرہوین کسی نجس چیز پر سجدہ کرنا سولہوین خدا تعالی سے کوئی ایسی چیز
طلب کرنا جس طرح آدمیون سے طلب کرتا ہے سترہوین عمل کثیر کرنا اٹھارہوین ہنسنا انیسوین قہقہہ مار کر نماز مین ہنسنا
اور بیسوین بے عذر طرف سے منہہ پھیرنا ایسا کہ سینہ قبلہ کی طرف سے پھر جاوے اکیسوین فرض ترک کرنا بائیسوین برابر کھڑا ہونا امام و ساتھ عورت
کے اگر تحریمہ اور ادا موافق ہو تیئسوین قرآن دیکھ کر پڑہنا چوبیسوین جو شخص وقتی فرض نماز پڑہتا ہے یاد آیا کہ کوئی فرض
نماز قضا اوسنین کی ہے اگر صاحب ترتیب ہو اور وقت بھی تنگ نہو تو نماز وقتی اوسکی فاسد ہے پچیسوین

کیوقت ہر دو پیر زمین سے جدا کرنا چاہیے یون امامت پر مکرر کھڑا رہنا مسئلہ ۳۶ سجدہ سہو واجب ہوتا ہے واسطے
جبر کرنے نقصان کے جو پانچ سبب سے ہوتا ہے اول تقدیم رکن کی مثلاً قرات کے اول رکوع کرے دوسرا تاخیر رکن
مثلاً قعدہ اولے مین التحیات کے اوپر اور کچھ زیادہ پڑہے جس سے تیسری رکعت مین دیری ہو تیسرا تکرار رکن مثلاً
دو رکوع کرے ایک رکعت مین چوتہا ترک واجب مثلاً قعدہ اولے چھوڑ دیوے پانچوان تغیر واجب مثلاً جس
نماز مین آہستہ پڑہنا واجب ہے پکار کر پڑہے یا پکار کر پڑہنا ہے آہستہ پڑہے مسئلہ ۳۷ مسافر کو قصر نماز پڑہنا چاہیے
جب کوئی تین منزل یا زیادہ سفر کا ارادہ کرکے اپنے گھر سے نکلے اور عمارت شہر کی سے باہر ہوا اب یہ شخص مسافر ہوا چار رکعت
فرض کو دو رکعت پڑہے یعنے ظہر عصر عشا کی نماز دو رکعت پڑہا کرے اور فجر اور مغرب پوری پڑہے مسئلہ ۳۸ اگر مسافر
امام ہو اور مقیم مقتدی ہو تو مسافر اپنی دو رکعت نماز پڑہ کر سلام پھیرے اور مقیم مقتدی کھڑا ہو کر دو رکعت باقی اپنی
پڑہ کر سلام پھیرے مسافر اپنے گھر آیا یا کسی شہر یا گانون مین پندرہ دن یا زیادہ رہنے کا ارادہ کیا تو چار رکعت پڑہے
مسئلہ ۳۹ جانے کہ امامت ایسا آدمی کرے کہ ساری جماعت کے لوگون مین علم دین کا زیادہ رکہتا ہو اور قرآن شریف
صحیح پڑہتا ہو جماعت سے نماز پڑہنی سنت موکدہ ہے مسلمان پر لازم ہے کہ جماعت کا قید بہت رکہے اگر جماعت سے
ایک نماز پڑہے گا ستائیس نمازون کا ثواب پاویگا مسئلہ ۴۰ جانے کہ میت مومن پر جنازہ کی پڑہنی فرض کفایہ
ہے اور نیت اوسکی اس طرح ہے نَوَیْتُ اَنْ اُؤَدِّیَ لِلّٰہِ تَعَالٰی اَرْبَعَ تَکْبِیْرَاتِ صَلٰوۃِ الْجَنَازَۃِ اَلثَّنَاءُ
لِلّٰہِ وَالدُّعَاءُ لِلْمَیِّتِ مُتَوَجِّھًا اِلٰی جِھَۃِ الْکَعْبَۃِ الشَّرِیْفَۃِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اگر امام ہو تو اَنَا اِمَامٌ کہے
اور مقتدی ہو اقْتَدَیْتُ بِھٰذَا الْاِمَامِ کہے تکبیر اول کے بعد یہ پڑہے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ
اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ اور بعد تکبیر دوم کے یہ پڑہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَکْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
اِبْرَاھِیْمَ رَبَّنَا اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اور بعد تیسری تکبیر کے یہ پڑہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا
وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ
وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اگر میت لڑکے کی ہے یہ دعا پڑہے
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا بِرَحْمَتِکَ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اگر میت لڑکی کی ہو یہ دعا پڑہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا
لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

تمت